

## 8957 - دل کے ساتھ برائی کا انکار

### سوال

دل سے برائی کے انکار سے مقصود کیا ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

برائی کا دل سے انکار کی دو وجہیں ہیں :

پہلی وجہ محل وجگہ اور دوسری اس کی صفت ہے ۔

محل یہ ہے کہ جب مسلمان بندہ کسی منکر و برائی کو اپنے ہاتھ اور زبان سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی شروط و ضوابط کو مدنظر رکھتے ہوئے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا اور اس سے عاجز آجاتا ہے تو اس میں یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے کہ دل سے اس برائی کو برا جانے اس میں اصل اور دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ فرمان ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( تم میں سے جس نے بھی کوئی برائی دیکھی تو اسے چاہیے کہ وہ اس برائی کو اپنے ہاتھ سے روک دے ، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا تو اپنی زبان سے روکے اور اگر زبان سے بھی روکنے کی استطاعت نہیں تو پھر اپنے دل سے منع کر دے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور ترین درجہ ہے ) صحیح مسلم ۔

تو یہ اس کا محل ہوا ۔

اور اس کی صفت یہ ہے کہ مومن اپنے دل میں اس برائی کو برا جانے اور اس برائی سے بغض و کراہت رکھے اور اس کی خواہش ہونی چاہیے کہ کاش وہ اسے ختم کرنے کی طاقت رکھتا ، اور اسے روکنے کی استطاعت و طاقت نہ ہونے کی بنا پر اپنے دل میں حزن و ملال اور غم محسوس کرے ، تو یہ آخری چیز دل کے ساتھ اس برائی سے صدق انکار کی علامت ہے ۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ وہ اس منکر و برائی کو حقیقی طور پر مٹانے میں معاونت کرے ۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اور سب مسلمانوں کو اس خلق مبارک سے نوازے ، آمین ۔

یہاں برجس چیز کی طرف اشارہ کرنا ضروری ہے کہ اگر انسان کسی منکر اور برائی کو روکنے سے عاجز ہو تو اسمیں اتنی تو استطاعت و طاقت ہے کہ وہ اس جگہ جہاں پر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور وہ برائی کی جارہی ہے چھوڑ دے تو اس پر وہ جگہ چھوڑنی واجب ہے ، صرف اس کا دل سے اس برائی کو برا جاننا ہی کافی نہیں ہوگا ۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ہے :

اور آپ جب ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان سے کنارہ کش ہو جائیں یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر آپ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں الانعام ( 68 ) ۔

اور ایک مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

{ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے پاس اپنی کتاب میں یہ حکم اتارا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سناؤ تو اس مجمع میں ان کے ساتھ نہ بیٹھو !

یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ اور باتیں نہ کرنے لگیں ( ورنہ ) اس وقت تم بھی انہی جیسے ہو یقیناً اللہ تعالیٰ تمام کافروں اور سب منافقوں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے { النساء ( 140 ) ۔

اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر سلامتی و رحمتیں برسائے ۔ آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم ۔